کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۶ ر جمادی الثانی ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۲ ر جولائی ۱۹۴۱ء [جلد]

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	حکم منظوری عطائے الاؤنس جمعدار مقبول احمد خاں ...	۲
۲	" منظوری دائمی تنخواہ صاحب سکریٹری بہادر اخبار ...	۲، ۳
۳	روبکار بابت اشتمی صاحب سکریٹری بہادر رخصت وغیرہ ...	۳
۴	حکم منظوری عطائے تنخواہ بذمانہ ٹریننگ کیڈیٹ سید عنایت علی سکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری ...	۴
۵	" منظوری اضافہ گریڈ سٹر بابو لال گپتا اکو کلرک انجنیر تعمیرات ...	۴
۶	" منظوری اجرائے چھتری نادم دستگاہ دیز معرفہ عرضداشت ...	۴ تا ۶
۷	روبکار نسبت رکھے جانے بلحاظ خاص پابندی ضابطہ ...	۶

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

حکم (شوری) واقع ۲ر جولائی ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ ۔ جمعدار مقبول احمد خاں کو ۱۲ر اپریل ۱۹۳۱ء سے دس روپیہ ماہوار الاؤنس دیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض | میرساند

جناب عالی

لفٹننٹ محمد اسمعیل خاں صاحب ۱۲ر اپریل ۱۹۳۱ء سے ٹریننگ بٹالین میں بحیثیت ایڈجوٹنٹ تبدیل ہوئے ہیں۔ انکے تبادلہ کی وجہ سے رامپور رو ہیلا لانسرز میں ایڈجوٹنٹ کی خدمات جمعدار مقبول احمد خاں صاحب انجام دے رہے ہیں۔ بموجب گریڈ اسکیم زمرہ جات رامپور سٹیٹ فورسیز دس روپیہ ماہوار الاؤنس کارکردگی پانے کے مستحق ہیں۔ صیغہ فنانس کو اس سے اتفاق ہے۔ بنابریں ترقیخواہ مستدعی ہے کہ جمعدار مقبول احمد خاں صاحب کو ۱۲ر اپریل ۱۹۳۱ء سے دس روپیہ ماہوار الاؤنس دیئے جانے کی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

عرضی
ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر
معروضہ ۳۰ر جون ۱۹۳۱ء

حکم (شوری) واقع ۲ر جولائی ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ ۔ مسٹر اندر پرشاد دیسوئی صاحب سکریٹری بہادر انہار کی تنخواہ ۱۸ر جنوری ۱۹۳۱ء سے مبلغ ۷۹۲ (سات سو بانوے روپیہ) ماہانہ قائم کی جانا منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض | میرساند

جناب عالی

مسٹر اندر پرشاد دیسوئی صاحب سکریٹری بہادر انہار کی تنخواہ یو۔ پی میں بوجہ ترقی عہدہ اور باعتبار گریڈ ایگزیکیوٹو انجینیر سی۔ بی۔ ای۔ ایل چھ سو ساٹھ روپیہ ماہانہ قائم ہوگئی ہے۔ بشمول بحساب بیس فی صدی ایزادی ریاست ہذا میں کل تنخواہ ماہانہ (Rs. 132/ + 660/-) مبلغ ۷۹۲ (سات سو بانوے روپیہ) ۱۸ر جنوری ۱۹۳۱ء سے حسب قاعدہ صاحب موصوف کو ملے گی۔ رقم ادا شدہ اور ایزاد شدہ کا فرق ۱۸ر جنوری ۱۹۳۱ء سے آخر جون ۱۹۳۱ء تک بعد منظوری اجلاس ہمایوں ادا ہوگا۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ معلی سے حکم منظوری بموجب تحریر گورنمنٹ یو۔پی

شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ یکم جولائی ۱۹۴۲ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کی جاوے۔ ۶ جولائی ۱۹۴۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- (مسودہ) مورخہ ۳ جولائی ۱۹۴۲ء

عرضداشت منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔ قبل ازیں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر نے عرضداشت متعلق حالات مسٹر آئک "رضا ٹکسٹائل" میں صاحبزادہ سید واجد علی خاں بہادر سکریٹری صنعت وحرفت کے قابل اعتراض طرز عمل کا اظہار کیا تھا۔ اور عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی رپورٹ بھی پیش کی تھی۔ جس سے مفصل حالات کا انکشاف ہوا تھا۔ ہم نے ۱۷ مئی ۱۹۴۲ء کو عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کو تحریری حکم دیا تھا کہ "سکریٹری صنعت وحرفت اپنے موجودہ عہدہ کے لئے موزوں نہیں ہیں انکو خدمات سے سبکدوش کیا جاوے۔" لیکن ۲۲ مئی ۱۹۴۲ء کو عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر نے مسودہ حاضر ہو کر سفارش کی کہ انکو ایک مزید موقع دیا جاوے۔ ما بدولت واقبال نے اس استدعا کو منظور فرما لیا تھا لیکن حالات مندرجہ عرضداشت سے ظاہر ہے کہ وہ اپنے موجودہ فرائض کے لئے موزوں ثابت نہ ہوں گے۔ لہٰذا صاحبزادہ سید واجد علی خاں بہادر سکریٹری صنعت وحرفت کو ۲ جولائی ۱۹۴۲ء سے ملازمت سے سبکدوش کیا جاتا ہے۔ تاحکم ثانی مسٹر صدیق علی خاں صاحب بہادر ہاؤس ہولڈ سکریٹری کو بطور عارضی سکریٹری صنعت وحرفت مقرر کیا جاتا ہے۔ وہ ان فرائض کو علاوہ فرائض عہدہ ہاؤس ہولڈ سکریٹری انجام دیں گے۔ ۲ جولائی ۱۹۴۲ء کو وہ عہدہ سکریٹری صنعت وحرفت کا باقاعدہ چارج لے لیں۔ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ عالی مرتبت مسٹر سیلوے صاحب بہادر انچارج صنعت وحرفت کی واپسی پر عہدہ سکریٹری صنعت وحرفت کے مستقل انتظام کے متعلق مناسب تجویز پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس برائے تعمیل مرسل ہو۔ جملہ کاغذات متعلقہ منسلک روبکار ہیں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگانِ حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۹ جولائی ۱۹۴۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :- (شوری) واقع ۷ر جولائی ۱۹۲۱ء

بموجب رپورٹ کیڈٹ سید عنایت علی سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری کو بزمانہ ٹریننگ تین سو روپیہ ماہوار تنخواہ دی جانا منظور ہے۔ مبلغ تین سو روپیہ بابت آوٹ فٹ الاؤنس دیجائینگے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　می رساند

جناب عالی

کیڈٹ سید عنایت علی سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری کو آفیسرس ٹریننگ اسکول مہو کے ۱۵ جولائی ۱۹۲۱ء سے شروع ہونے والے کورس میں جگہ دی گئی ہے کیڈٹ صاحب کو دوران ٹریننگ تین سو روپے ماہوار تنخواہ مثل دیگر کیڈٹس کے دیجائیگی اور مبلغ تین سو روپیہ بابت آوٹ فٹ الاؤنس دیے جائیں گے۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ حکم منظوری بیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالیمرتبت صاحب ملٹری سکرٹری بہادر
مورخہ ۳ر جولائی ۱۹۲۱ء

حکم :- (شوری) واقع ۷ر جولائی ۱۹۲۱ء

حسب عرضداشت عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر آرڈر نمبر ۴۹ باستدعائے صدور حکم منظوری عطائے اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہوار (منظور شدہ بجٹ سال ۲۲-۱۹۲۱ء) بہ تنخواہ مسٹر بابو لال گپتا ایگزیکیٹو انجینیر تعمیرات از تاریخ استحقاق یکم مئی ۱۹۲۱ء حسب تصدیق صیغہ فائنانس۔ باتفاق اسٹیٹ کونسل بجلسہ غیر معمولی منعقدہ ۲۶ر جون ۱۹۲۱ء

حکم

بموجب رپورٹ۔ مسٹر بابو لال گپتا ایگزیکیٹو انجینیر تعمیرات کے اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہوار کی از یکم مئی ۱۹۲۱ء منظوری دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم :- (شوری) واقع ۷ر جولائی ۱۹۲۱ء

بصراحت رپورٹ اجرائے چھتر یا فارم دیجا وغیرہ معرفہ عرضداشت کی منظوری دی جاتی ہے۔ کاغذات برائے کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض میرساند

جنابعالی

عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ ریاست ہٰذا میں زراعتی ترقیات کو مدنظر رکھتے ہوئے ضرورت ہے کہ ترقی یافتہ تخم نیشکر و اجناس کاشتکاران کو تقسیم کرنے کے لئے باہر سے فراہم کرنے کے بجائے ریاست ہی میں تیار کیا جائے۔ اور ایک فارم جاری کیا جائے تاکہ باہر سے تخم کے منگوانے میں بعض اوقات جو دشواریاں پیدا ہوتی ہیں وہ بھی رفع ہو جائیں۔ اور یہ فارم کاشتکاران کے لئے جدید آلات کے ذریعہ جدید طریقہ پر مختلف اقسام کی ترقی یافتہ تخم کی کاشت کے سلسلہ میں بہتر نمونہ ثابت ہو۔ اس صورت میں نہ صرف ترقی یافتہ طریقہ کاشت سے کاشتکاران کو فائدہ پہنچے گا۔ بلکہ باہر سے فراہمی تخم کی دشواریاں رفع ہونے کے علاوہ سرکاری معقول فائدہ بھی ہوگا۔

(۱) چنانچہ اس فارم کیلئے موضع چھتریا پرگنہ ٹانڈہ تجویز کیا گیا ہے اور بوجہ قلت فراہمی رقم بجائے ۲۰۰ ایکڑ آراضی کے فی الحال ۱۵۰ ایکڑ بنجر آراضی میں فارم جاری کرنے کی تجویز ہے اور قلت رقم ہی کے باعث عمارات بھی خام تیار کرائی جائینگی جو تقریباً تین سال تک کارآمد ہو سکیں گی۔ تین سال کے بعد عمارات کے پختہ تعمیر کرانے پر غور کیا جاسکے گا۔

(۲) غیر متواتر مصارف بموجب نوٹ منسلکہ مندرجہ رپورٹ صاحب ڈائرکٹر بہادر محکمۂ زراعت مورخہ ۱۸ مئی سنہ ۱۹۴۱ء للعہ ۹۰۰۰ ہوں گے۔ اور متواتر مصارف کی رقم [illegible] روپیہ ہوگی۔ ان متواتر مصارف کے مقابلہ میں سالانہ تخمینی آمدنی [illegible] روپیہ ہوگی۔ اس صورت میں [illegible] کی بچت رہیگی۔

اس سلسلہ میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ متفرق مصارف کا لحاظ کرتے ہوئے ضرورت ہے کہ ۲۰۰۰۰ روپیہ کی رقم برائے چھتریا فارم منظور فرمائی جائے۔ منجملہ اس رقم کے ۱۰۰۰۰ روپیہ تقاوی فنڈ سے دلائے جاسکیں گے۔ باقی ۱۰۰۰۰ روپیہ کی فراہمی کا انتظام بذریعہ منتقلی جداگانہ کیا جاسکے گا۔

(۳) عملہ صراحت ذیل قابل منظوری ہے۔

نمبر شمار	نام عہدہ	تعداد	تنخواہ ماہانہ
۱	فارم سپرنٹنڈنٹ	یک	[illegible]
۲	اسسٹنٹ فارم سپرنٹنڈنٹ	یک	[illegible]

(۳) اسٹور کیپر یک [illegible]

(۴) فارم کلرک یک [illegible]

(۵) چپراسی یک [illegible] (تنخواہ [illegible] روپیہ فارم الاؤنس [illegible])

(۶) سائیکل رر یک [illegible] تنخواہ [illegible] روپیہ فارم الاؤنس [illegible] (دو روپیہ)

چونکہ فارم سپرنٹنڈنٹ۔ اسسٹنٹ فارم سپرنٹنڈنٹ اور سپروائزنگ اسٹاف کا تجربہ کار ہونا ضروری ہے اس لئے تجویز ہے کہ ان آسامیوں پر باشندگان ضلع غیر کا تقرر کیا جائے۔ فارم سپرنٹنڈنٹ کے عہدہ کے لئے ایک تجربہ کار انسپکٹر زراعت کی خدمات صوبہ یو۔ پی سے حاصل کئے جانے کی تجویز ہے۔

(۴) اس فارم کے اجراء کے ۱۸ ماہ گزرنے پر یہ ممکن ہوسکیگا کہ آمدنی و مصارف کا صحیح موازنہ کرنے کے بعد نفع و نقصان کی صحیح حالت ظاہر کی جاسکے۔

صیغہ فائنانس کو تجویز سے اتفاق ہے چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۱۰؍ جون سنہ ۱۹۴۱ء میں چھتریا فارم کے اجراء اور (۳) دیز مصرحہ آئٹم ہائے [illegible] ۳ ۵ ۳ کی منظوری سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حدادب

دولت و اقبال جاوید باد

ع ض

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر صاحب

معروضہ یکم جولائی سنہ ۱۹۴۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

۹؍ جولائی سنہ ۱۹۴۱ء

دستخط فارعالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:۔ (اسوری) واقع ۱۰؍ جولائی سنہ ۱۹۴۱ء

عالیمرتبت صاحب ملٹری سکرٹری بہادر نے لفٹننٹ محمد اسمٰعیل خاں رامپور روہیلا لانسرز (ڈیٹیچڈ) بہ ٹریننگ بٹالین کی رخصت اتفاقیہ دو یوم کے کاغذات برائے منظوری پیش کئے ہیں لیکن انھوں نے استفادہ رخصت کی اجازت خود دیدی۔ یہ طرز عمل خلاف ضابطہ ہے۔ فوری اور قوی ضرورت کی وجہ سے اگر رخصت کی ضرورت ہو تو ذریعہ ٹیلیفون یا تار اجازت حاصل کیجائے۔ آئندہ پابندی ضابطہ کا خاص طور پر لحاظ رکھا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹر سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے

دستخط عالیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم